سرگرمیاں' تجہیز و تکفین کی سہولیات وغیرہ۔ ۲۲ سے زائد عنوانات ہیں۔ اس موضوع پر جامعیت کے لحاظ سے اپنی نوعیت کی یہ پہلی کتاب ہے۔

تجویز کیا گیا ہے کہ مساجد کونسل قائم کی جائے۔ اس کا ایک لائحہ عمل ہو۔ تربیت خطبا' ائمہ اور مؤذنین نومسلموں اور نوجوانوں کے لیے تربیتی کورس' بیرون ملک تربیتی کورس' فہم قرآن مراکز' افتا و تحقیق کا شعبہ' تربیت حجاج پروگرام وغیرہ اس کونسل کے نمایاں فرائض ہوں۔

آخری باب اسلام میں مسجد کی مرکزیت و اہمیت کے پیشِ نظر مسجد کے کردار کے خلاف کی جانے والی کش مکش پر مبنی ہے۔ دورِ نبوتؐ سے لے کر تا حال صورت حال کا جائزہ لیا گیا ہے۔ اس باب میں مسجد کو اس کے حقیقی مقام سے ہٹانے کے اسباب کا بھی تذکرہ ہے۔

مصنف کے اندازے کے مطابق پاکستان میں ہر سال ۱۰ ہزار نئی مساجد تعمیر ہوتی ہیں اور ۲ لاکھ سے زائد موجود ہیں۔ اگر یہ مساجد صحیح معنوں میں اپنا کردار ادا کریں تو معاشرے میں وہ تبدیلی لائی جاسکتی ہے جس کا تقاضا اسلام کرتا ہے۔ مسجد کے کردار اور ائمہ مساجد کی تربیت پر یہ ایک گائیڈ بک ہے۔ کتاب کی جامعیت کا تقاضا ہے کہ نام میں تبدیلی کی جائے' مثلاً مسجد: جامع تصور' تہذیبی کردار اور جدید چیلنج۔

کتاب میں مختلف مساجد کی خوب صورت تصاویر بھی شامل ہیں۔ مناسب تھا کہ ہر تصویر کے نیچے ایک وضاحتی جملہ دے دیا جاتا۔ (مسلم سجاد)

قلزم خاموش' ڈاکٹر ریاض احمد ہرل۔ ناشر: کتاب نما پبلشرز' ۱۴- دینا ناتھ مینشن' مال روڈ' لاہور۔ صفحات: ۱۲۸۔ قیمت: ۱۵۰ روپے۔

دانش پاروں کے اس مجموعے کا مطالعہ کرتے ہوئے ہر تحریر دل میں اترتی محسوس ہوتی ہے اور بعید نہیں کہ کوئی پارہ ایسا خیال اور اتنا عمل انگیز ثابت ہو کہ وہ قاری کی زندگی کا رخ بدل دے۔ یہ تحریریں مؤلف کے تجربے' مشاہدے اور غور و فکر کا ماحصل ہیں۔ یہ ایسی سچائیوں اور حقائق پر مبنی ہیں جو کائنات' انسان اور خالق کائنات کی ذات اور ان کے باہمی تعلق پر غور کرنے سے منکشف ہوتے ہیں۔ ذہانت اور گہرے تفکر کے باوجود' اللہ تعالیٰ کی خاص عطا کے بغیر' یہ انداز